قطر میں تحریک اہلحدیث کا زندہ کردار

ڈاکٹر شاہ محمد علوی

وہ ایک شخص ۔۔۔ جو علم کے موتیوں سے کھیلتا جوانی کی دہلیز عبور کر رہا تھا۔ وہ ایک فرد۔ جو خطابت کے جوہر دکھاتا تو سننے والے اونچا سانس لینا بھول جاتے وہ ایک کردار ۔۔۔ جو کسی کو خاطر میں نہ لاتا اور طوفان کی طرح ہر جگہ چھا جاتا ۔۔۔ وہ ایک مرد ۔۔۔ جس پر جوانی رشک کرتی ۔۔۔ اسکی کی گھن گرج اور بے باکی کو سلام کرتی ۔۔۔ وہ ایک مدبر ۔۔۔ جو تحریر میں دریا اور تقریر میں سمندر بند کر دیتا ۔ وہ ایک قائد ۔۔۔ جس کی تحریک کے زمین و آسمان کی وسعتیں کوئی حدیں مقرر نہ کر سکیں۔

اس کا نام احسان الٰہی ظہیر ۔۔۔ جس نے علامہ کا لقب اور شہید کا رتبہ حاصل کیا ۔۔۔ ایسا مردم شناس کہ انسانیت کا جوہری دکھائی دے وہ جہاں جاتا ۔۔۔ وہ جہاں سے آتا ۔۔۔ لوگوں کو مطیع کر لیتا ۔۔۔ اور ایسی تحریک برپا کر دیتا ہ ناکارہ بیٹریاں چارج ہو جائیں ۔۔۔ راکھ خاموش ڈھیر بھی شعلہ فگن نظر آتا ۔۔۔ اور جس کے لئے شاعر کہتا

جہاں بھی گئے ۔ داستان چھوڑ آئے

علامہ شہید قطر کے دورے پر گئے تو وہاں پروانوں کی تلاش شروع کر دی دیوانے قائد کی طرف لپکتے گئے ۔۔۔ ہجوم عاشقاں اکٹھا ہونے لگا ۔۔۔ مجمع میں سکوت مگر دلوں میں بیداری کے زلزلے جھٹکے لینے لگتے ہیں ۔۔۔ باریک بینی اور دور رس نگاہ نے ایک نوجوان کو ڈھونڈ نکالا

شاہ محمد ۔۔۔ مسلک کے لیے کام شروع کر دو ۔۔۔ یہ آواز یہ حکم ۔۔۔ یہ اپنائیت اس قدر مانوس تھی کہ اس کا جواب صرف یہی ہو سکتا تھا "ٹھیک ہے علامہ صاحب" ۔۔۔ علامہ تو شہید بھی ہو چکے ۔۔۔ گلستان جنت کی طرف گامزن اور دنیا میں ان کے لگائے ہوئے چمن سے بار آوری شروع ہو چکی ۔۔۔ پھل دار درختوں کی شاخیں اپنے جوبن کے بوجھ سے خمیدہ ہونے لگیں

ایک ڈاکٹر شاہ محمد علوی کی بات کیا ۔۔۔ آج وہ اپنے پانچوں جوان بیٹوں کے ساتھ قرآن و حدیث کی منزل کی طرف رواں دواں ہیں ۔۔۔ نظر انتخاب کا تیر رائیگاں نہ گیا ۔۔۔ نشانہ ایسا ٹھیک لگا کہ صیاد بھی مسکرائے اور گھائل بھی خنداں لب، بیٹے باپ سے بھی چار ہاتھ نہیں سولہ ہاتھ آگے ۔ سب کے چہرے سنت نبوی کے حسن سے مرصع، وحہ کے در و دیوار گواہی کے لئے بے تاب و بے قرار نظر آتے ہیں ۔ قرآن و حدیث کی علمبرداری کا اعزاز حاصل کرنے

والا ہر عالم دین جونہی قطر پہنچا وہ علوی صاحب کا مہمان بننے سے نہیں بچ سکتا ۔۔۔ خدمت کا یہ نصب العین دن بدن بلکہ رات بہ رات مضبوط سے مضبوط تر ہونے لگا۔۔۔ ہسپتال کے اعلے منصب تک پہنچنے والا یہ پاکستانی اب دوحہ میں مسلک اہلحدیث کا زندہ کردار اور نمایاں پہچان ہے ۔۔۔ زبان میں میں حلیمی ۔۔۔ لہجے میں خلیلی ۔۔۔ اور حلقہ ارباب میں مقبولیت ان کا سرمایہ ہے ۔۔۔ مساجد اور بازاروں میں، محفلوں اور خلوتوں میں قرآن و حدیث کی دعوت ،لیل ونہار کی کروٹوں کی طرح جاری ہے ۔

ایک اہل حدیث ، دوسرا پاکستانی ، تیسرا نیک اولاد کا والد ، چوتھا جدوجہد کا جیتا جاگتا اور متحرک کردار ۔۔۔ ایک سے بڑھ کر ایک خوبی کا حامل شاہ محمد علوی ۔۔۔ قطر میں مسلک اہل حدیث کا سفیر اور اسوہ حسنہ کا سفیر ۔۔۔ پاکستانیت کا علمبردار اور طبیب !!!

(سید اکرام الحق جاوید)

بقیہ صفحہ ۹

دعاؤں میں ترمیم کی جا سکتی ہے ؟ یقیناً نہیں کیونکہ دین میں اگر اس ردو بدل کی اجازت دیدی جائے تو اسکی اصل ہاتھ سے جاتی رہیگی اور وہی حال ہو جائے گا دین اسلام کا جو یہودیوں اور عیسائیوں کے ساتھ ہوا یعنی اصل کھو بیٹھے اور اب جو کچھ پاس ہے وہ اسی میں خوش ہے اور اس میں بھی آئے دن ترمیم و اضافہ ہوتا رہتا ہے ۔

مسلمانوں کے لئے حجت قرآن و احادیث صحیحہ ہیں ۔ اسی میں امت مسلمہ کی فلاح و بہبود ہے ۔ لہذا مسلمانوں کو اگر کوئی مسئلوں کا حل بتاتا ہے تو اچھی بات ہے لیکن یہ دیکھ لیا جائے کہ کیا وہ قرآن اور احادیث سے ثابت ہیں ؟ شر پھیلانے سے گریز کرنا چاہیئے اور امت محمدیہ کو قرآن و سنت کی طرف بلانا چاہیئے ۔ اللہ تعالی ہمارے اعمال قرآن و سنت کے مطابق کر دے اور بدعتوں سے مسلم معاشرے کو پاک کر دے ۔ آمین یا رب العالمین ۔ ہر مسلمان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہمیشہ اور ہر وقت یاد رکھنا چاہیئے : "من عمل عملا ليس عليه امرنا فهورد"

(رواہ مسلم)

یعنی اگر کسی شخص نے ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ مردود ہو گا ۔

(وصلى الله على نبينا محمد وآله و صبحه اجمعين)

(بشکریہ ۔ اردو نیوز ۔ جدہ)